ہدایات برائے اساتذۂ کرام

1. ترجمہ قرآنِ مجید کی تدریس اس طرح کیجیے کہ طلبہ کی کردار سازی ہو سکے۔ وہ علم و عمل میں ترقّی کر سکیں اور قرآنِ مجید سے ان کے تعلق اور محبّت میں اِضافہ ہو۔ تدریسِ قرآنِ مجید کا بنیادی مقصد تربیت، اصلاح اور کردار سازی ہے۔
2. عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ ترجمہ پر خاص توجّہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے، تا کہ طلبہ کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اُس کو سمجھ سکیں۔
3. عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کو ادا کرنے کا طریقہ بالکل درست ہو۔
4. کلاس میں ایسے طلبا و طالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔
5. جہاں تک ممکن ہو سکے اساتذہ خود بھی باوضو ہوں اور طلبہ کو بھی اس کا پابند بنائیں، تا کہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس عمل کو انجام دیا جائے اور روحانی برکات کا بھی حصول ہو۔
6. طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیے۔
7. قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
8. سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیے۔
9. کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے اِستفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
10. متعلقہ جماعت کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآنِ مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔
11. گیارھویں جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپر کی طرز پر امتحان لیا جائے۔
(گیارھویں جماعت کے منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی اور ماڈل پیپر اس کتاب کا حصّہ ہیں۔)
12. نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے اِستفادہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook